Anwar-e-Deccan, Nizamabad 5-11-26

تعلیم ہی ترقی کی کلید ہے: مانو المنائی اسوسی ایشن کے ذمہ داران کا حسینی علم ڈگری کالج کی طالبات سے خطاب

حیدرآباد: 4 نومبر (پریس ریلیز) مانو المنائی اسوسی ایشن کی جانب سے طلباء وطالبات کو اعلیٰ تعلیم کے اردو یونیورسٹی میں دستیاب مواقع، جامعات کے تعلیمی ماحول اور مستقبل کے امکانات سے روشناس کروانے کی غرض سے "یونیورسٹی کا دورہ کریں" پروگرام کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ اس سلسلے میں بروز چہارشنبہ حسینی علم گرلز ڈگری کالج کی طالبات نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی



(مانو) کا مطالعاتی دورہ کیا۔ جہاں انہیں اردو یونیورسٹی میں دستیاب تعلیمی کورسز کی مفصل تفصیلات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر یونیورسٹی کی نو منتخب طلبہ یونین کے عہدیداران کو تہنیت بھی پیش کی گئی جن میں نائب صدر شمس الدین، آصف اقبال، جنرل سکریٹری محمد اقبال، خازن ہاجرہ اور جوائنٹ سکریٹری شامل تھے۔ اس موقع پر المنائی ذمہ داران نے نو منتخب عہدیداران کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل اور



کامیاب دورِ کار کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ پروگرام کے دوران مانو المنائی اسوسی ایشن کے صدر جناب اعجاز علی قریشی نے اسوسی ایشن کی سرگرمیوں، تعلیمی وفلاحی خدمات اور یونیورسٹی میں دستیاب مختلف کورسز کی تفصیلات سے طالبات کو واقف کروایا۔ انہوں نے طالبات پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ تعلیم کے حصول کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور دستیاب تعلیمی مواقع سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اپنے مستقبل کو تابناک بنائیں۔ اس موقع پر اسوسی ایشن کے نائب صدور جناب عبدالقیوم جناب اعجاز الدین احمد اور جناب شیخ عظیم الدین نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی ترقی کی کلید اور کامیاب زندگی کی بنیاد ہے۔ تعلیم کے ساتھ تربیت، اخلاق، نظم وضبط اور خود اعتمادی بھی شخصیت کی تعمیر کے لیے ناگزیر ہیں۔ انہوں نے طالبات کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے تعلیمی سفر میں بلند عزائم، مستقل مزاجی اور محنت کو شعار بنائیں اور معاشرے کی تعمیر وترقی میں اپنا مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے خود کو تیار کریں۔ جناب محمد ناصر حسین شعیب نے پروگرام کے اختتام پر اظہارِ تشکر کرتے ہوئے اسوسی ایشن کے ذمہ داران، یونیورسٹی انتظامیہ، کالج کے اساتذہ اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ حسینی علم گرلز کالج کی لیکچرر محترمہ عاصم النساء نے مانو المنائی اسوسی ایشن کی اس تعلیمی ورہنمایانہ کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے مطالعاتی دورے طالبات کے ذہنوں میں اعلیٰ تعلیم کے تئیں رغبت پیدا کرنے، جامعات کے تعلیمی ماحول کو سمجھنے اور مستقبل کے لیے درست تعلیمی فیصلے کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ یہ پروگرام طالبات کے لیے معلومات افزا اور حوصلہ افزا ثابت ہوا، جس نے ان کے اندر اعلیٰ تعلیم کے حصول اور روشن مستقبل کی تعمیر کے جذبے کو مزید تقویت بخشی۔

بدعنوانی کے خاتمے کے لیے دیانت داری اور جرأت ضروری

اردو یونیورسٹی میں وجیلنس بیداری لیکچر سے شاہنواز الرحمن، آئی آر ایس کا خطاب



حیدرآباد، 4 نومبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: بدعنوانی کا خاتمہ صرف انتظامی مشینری کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس کے لیے اداروں اور افراد کی مشترکہ اور جامع کوششیں ضروری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب شاہنواز الرحمن، آئی آر ایس، کمشنر آف انکم ٹیکس، حیدرآباد نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں "خوشحالی کے لیے دیانتداری" (Probity for Prosperity) کے موضوع پر خصوصی توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ یہ پروگرام وجیلنس بیداری ہفتہ (Vigilance Awareness Week-2026) کے سلسلے میں منعقد کیا گیا۔ اس کا اہتمام ہفتہ 26 اکتوبر تا یکم نومبر 2026 کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے جناب شاہنواز الرحمن نے بدعنوانی کے پس منظر میں کارفرما انفرادی رویّوں اور طرزِ عمل پر روشنی ڈالی اور انسدادی نگرانی (Preventive Vigilance) کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دیانت داری کے لیے مضبوط اخلاقی کردار اور اصول پسندی ضروری ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ کسی بھی غلط عمل یا بدعنوانی کے خلاف آواز بلند کریں۔ ان کے مطابق اپنے ضمیر کے سامنے سچا رہنا اور اپنے اصولوں پر عمل کرنے کی جرات رکھنا بدعنوانی کے خاتمے کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے یونیورسٹی کے عہدیداروں، اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور طلبہ کو دیانت داری کا حلف دلایا اور صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ایمانداری اور دیانت داری کے عہد کا اظہار ہماری روزمرہ زندگی اور عملی کردار میں بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی میں تعلیمی دیانت داری (Academic Integrity) کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، بالخصوص تعلیم، تحقیق، امتحانات اور فرائض کی انجام دہی میں اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ یونیورسٹی کے شفاف طرزِ کار کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے وائس چانسلر نے معلومات کی عام دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اختیار کیے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کیا۔ انہوں نے داخلی اور خارجی آڈٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان میں کوئی خامی سامنے نہیں آئی، جو یونیورسٹی کے شفافیت اور جواب دہی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے بحیثیت مہمانِ اعزازی شرکت کی اور استقبالیہ خطاب پیش کیا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے انتظامی امور میں دیانت داری، شفافیت اور جواب دہی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے واضح اور منصفانہ طریقہ کار، قواعد کے یکساں نفاذ، بروقت خدمات کی فراہمی اور عوامی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال پر زور دیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم، پراکٹر، مانو نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔ ڈاکٹر گیتا، چیف وجیلنس آفیسر نے وجیلنس بیداری ہفتہ 2026 کی سرگرمیوں پر مشتمل رپورٹ پیش کی اور یونیورسٹی میں دیانت داری اور نگرانی کے شعور کو فروغ دینے کے لیے انجام دی گئی مختلف سرگرمیوں کی تفصیلات پیش کیں۔ وجیلنس بیداری ہفتے کے دوران مضمون نویسی اور 'جسٹ اے منٹ' (JAM) مقابلوں کا انعقاد بھی عمل میں آیا، جن کے ذریعے طلبہ کو ایمانداری، اخلاقی طرزِ عمل اور بدعنوانی کی روک تھام میں اجتماعی ذمہ داری کے حوالے سے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیا گیا۔ پروگرام کے انعقاد میں ڈاکٹر گیتا؛ پروفیسر رفیع محمد، کوآرڈینیٹر؛ مسٹر متیالہ راؤ ڈاکٹر افروز ظہیر مسٹر حبیب احمد، کنوینرز؛ اور محترمہ بیتا راٹھوڑ، سیکشن آفیسر پر مشتمل کمیٹی نے اہم کردار ادا کیا۔ مسٹر متیالہ راؤ نے مہمانِ خصوصی کا تعارف پیش کیا، ڈاکٹر افروز ظہیر نے نظامت کے فرائض انجام دیے، جبکہ مسٹر حبیب احمد نے کلماتِ تشکر ادا کیے۔ پروگرام میں یونیورسٹی کے اساتذہ، غیر تدریسی عملے کے ارکان، ریسرچ اسکالرس اور طلبہ نے شرکت کی۔

05 NOV 2026 (4) روزنامہ
ناندیڑ ٹائمز
NANDED TIMES URDU DAILY

اردو یونیورسٹی میں وجیلنس بیداری لیکچر سے

شاہنواز الرحمن، آئی آر ایس کا خطاب

حیدرآباد، 4 رنومبر (پریس نوٹ) بدعنوانی کا خاتمہ صرف انتظامی مشینری کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس کے لیے اداروں اور افراد کی مشترکہ اور جامع کوششیں ضروری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب شاہنواز الرحمن، آئی آر ایس، کمشنر آف انکم ٹیکس، حیدرآباد نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ''خوشحالی کے لیے دیانتداری'' (Probity for Prosperity) کے موضوع پر خصوصی توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ یہ پروگرام وجیلنس بیداری ہفتہ (Vigilance Awareness Week-2026) کے سلسلے میں منعقد کیا گیا۔ اس کا اہتمام ہفتہ 26 اکتوبر تا یکم نومبر 2026 کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے جناب شاہنواز الرحمن نے بدعنوانی کے پس منظر میں کارفرما انفرادی رویّوں اور طرزِ عمل پر روشنی ڈالی اور انسدادی نگرانی (Preventive Vigilance) کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دیانت داری کے لیے مضبوط اخلاقی کردار اور اصول پسندی ضروری ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ کسی بھی غلط عمل یا بدعنوانی کے خلاف آواز بلند کریں۔ ان کے مطابق اپنے ضمیر کے سامنے سچا رہنا اور اپنے اصولوں پر عمل کرنے کی جرأت رکھنا بدعنوانی کے خاتمے کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے یونیورسٹی کے عہدیداروں، اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور طلبہ کو دیانت داری کا حلف دلایا اور صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ایمانداری اور دیانت داری کے عہد کا اظہار ہماری روزمرہ زندگی اور عملی کردار میں بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی میں تعلیمی دیانت داری (Academic Integrity) کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، بالخصوص تعلیم، تحقیق، امتحانات اور فرائض کی انجام دہی میں اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ یونیورسٹی کے شفاف طرزِ کار کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے وائس چانسلر نے معلومات کی عام دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اختیار کیے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کیا۔ انہوں نے داخلی اور خارجی آڈٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان میں کوئی خامی سامنے نہیں آئی، جو یونیورسٹی کے شفافیت اور جواب دہی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

Sada e Hussaini, 05-11-2026

بدعنوانی کے خاتمے کیلئے دیانت داری اور جرأت ضروری

مانو میں وجیلنس بیداری لیکچر سے شاہنواز الرحمٰن، آئی آر ایس کا خطاب

حیدرآباد، 4 نومبر (پریس نوٹ) بدعنوانی کا خاتمہ صرف انتظامی مشینری کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس کے لیے اداروں اور افراد کی مشترکہ اور جامع کوششیں ضروری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار



جناب شاہنواز الرحمٰن، آئی آر ایس، کمشنر آف انکم ٹیکس، حیدرآباد نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ''خوشحالی کے لیے دیانتداری'' (Probity for Prosperity) کے موضوع پر خصوصی توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ یہ پروگرام وجیلنس بیداری ہفتہ (Vigilance Awareness Week-2026) کے سلسلے میں منعقد کیا گیا۔ اس کا اہتمام ہفتہ 26 اکتوبر تا یکم نومبر 2026 کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے جناب شاہنواز الرحمٰن نے بدعنوانی کے پس منظر میں کارفرما انفرادی رویّوں اور طرزِ عمل پر روشنی ڈالی اور انسدادی نگرانی (Preventive Vigilance) کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دیانت داری کے لیے مضبوط اخلاقی کردار اور اصول پسندی ضروری ہے۔ انہوں نے شرکا پر زور دیا کہ وہ کسی بھی غلط عمل یا بدعنوانی کے خلاف آواز بلند کریں۔ ان کے مطابق اپنے ضمیر کے سامنے سچا رہنا اور اپنے اصولوں پر عمل کرنے کی جرأت رکھنا بدعنوانی کے خاتمے کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے یونیورسٹی کے عہدیداروں، اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور طلبہ کو دیانت داری کا حلف دلایا اور صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ایمانداری اور دیانت داری کے عہد کا اظہار ہماری روزمرہ زندگی اور عملی کردار میں بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی میں تعلیمی دیانت داری (Academic Integrity) کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، بالخصوص تعلیم، تحقیق، امتحانات اور فرائض کی انجام دہی میں اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ یونیورسٹی کے شفاف طرزِ کار کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے وائس چانسلر نے معلومات کی عام دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اختیار کیے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کیا۔ انہوں نے داخلی اور خارجی آڈٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان میں کوئی خامی سامنے نہیں آئی، جو یونیورسٹی کے شفافیت اور جواب دہی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے بحیثیت مہمانِ اعزازی شرکت کی اور استقبالیہ خطاب پیش کیا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے انتظامی امور میں دیانت داری، شفافیت اور جواب دہی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے واضح اور منصفانہ طریقۂ کار، قواعد کے یکساں نفاذ، بروقت خدمات کی فراہمی اور عوامی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال پر زور دیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم، پراکٹر، مانو نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔ ڈاکٹر گیتا، چیف وجیلنس آفیسر نے وجیلنس بیداری ہفتہ 2026 کی سرگرمیوں پر مشتمل رپورٹ پیش کی اور یونیورسٹی میں دیانت داری اور نگرانی کے شعور کو فروغ دینے کیلئے انجام دی گئی مختلف سرگرمیوں کی تفصیلات پیش کیں۔ وجیلنس بیداری ہفتے کے دوران مضمون نویسی اور 'جسٹ اے منٹ' مقابلوں کا انعقاد بھی عمل میں آیا، جن کے ذریعے طلبہ کو ایمانداری، اخلاقی طرزِ عمل اور بدعنوانی کی روک تھام میں اجتماعی ذمہ داری کے حوالے سے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیا گیا۔ پروگرام کے انعقاد میں ڈاکٹر گیتا؛ پروفیسر رفیع محمد، کوآرڈینیٹر؛ مسٹر تیالہ راؤ؛ ڈاکٹر افروز ظہیر؛ مسٹر حبیب احمد، کنوینر؛ اور محترمہ ہیتا راٹھوڑ، سیکشن آفیسر پر مشتمل کمیٹی نے اہم کردار ادا کیا۔

بدعنوانی کے خاتمے کے لیے دیانت داری اور جرأت ضروری

اردو یونیورسٹی میں وجیلنس بیداری لیکچر سے شاہنواز الرحمن، آئی آر ایس کا خطاب



حیدرآباد، 4 نومبر (پریس نوٹ) بدعنوانی کا خاتمہ صرف انتظامی مشینری کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس کے لیے اداروں اور افراد کی مشترکہ اور جامع کوششیں ضروری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب شاہنواز الرحمن، آئی آر ایس، کمشنر آف انکم ٹیکس، حیدرآباد نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں "خوشحالی کے لیے دیانتداری" (Probity for Prosperity) کے موضوع پر خصوصی توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ یہ پروگرام وجیلنس بیداری ہفتہ (Vigilance Awareness Week-2026) کے سلسلے میں منعقد کیا گیا۔ اس کا اہتمام ہفتہ 26 اکتوبر تا یکم نومبر 2026 کیا گیا۔

مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے جناب شاہنواز الرحمن نے بدعنوانی کے پس منظر میں کارفرما انفرادی رویّوں اور طرزِ عمل پر روشنی ڈالی اور انسدادی نگرانی (Preventive Vigilance) کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دیانت داری کے لیے مضبوط اخلاقی کردار اور اصول پسندی ضروری ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ کسی بھی غلط عمل یا بدعنوانی کے خلاف آواز بلند کریں۔ ان کے مطابق اپنے ضمیر کے سامنے سچا رہنا اور اپنے اصولوں پر عمل کرنے کی جرأت رکھنا بدعنوانی کے خاتمے کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے یونیورسٹی کے عہدیداروں، اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور طلبہ کو دیانت داری کا حلف دلایا اور صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ایمانداری اور دیانت داری کے عہد کا اظہار ہماری روزمرہ زندگی اور عملی کردار میں بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی میں تعلیمی دیانت داری (Academic Integrity) کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، بالخصوص تعلیم، تحقیق، امتحانات اور فرائض کی انجام دہی میں اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

یونیورسٹی کے شفاف طرزِ کار کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے وائس چانسلر نے معلومات کی عام دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اختیار کیے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کیا۔ انہوں نے داخلی اور خارجی آڈٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان میں کوئی خامی سامنے نہیں آئی، جو یونیورسٹی کے شفافیت اور جواب دہی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے بحیثیت مہمانِ اعزازی شرکت کی اور استقبالیہ خطاب پیش کیا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے انتظامی امور میں دیانت داری، شفافیت اور جواب دہی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے واضح اور منصفانہ طریقۂ کار، قواعد کے یکساں نفاذ، بروقت خدمات کی فراہمی اور عوامی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال پر زور دیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم، پراکٹر، مانو نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔

ڈاکٹر گیتا، چیف وجیلنس آفیسر نے وجیلنس بیداری ہفتہ 2026 کی سرگرمیوں پر مشتمل رپورٹ پیش کی اور یونیورسٹی میں دیانت داری اور نگرانی کے شعور کو فروغ دینے کے لیے انجام دی گئی مختلف سرگرمیوں کی تفصیلات پیش کیں۔ وجیلنس بیداری ہفتے کے دوران مضمون نویسی اور 'جسٹ اے منٹ' (JAM) مقابلوں کا انعقاد بھی عمل میں آیا، جن کے ذریعے طلبہ کو ایمانداری، اخلاقی طرزِ عمل اور بدعنوانی کی روک تھام میں اجتماعی ذمہ داری کے حوالے سے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیا گیا۔

پروگرام کے انعقاد میں ڈاکٹر گیتا؛ پروفیسر ربیع محمد، کوآرڈینیٹر؛ مسٹر تیالہ راؤ ڈاکٹر افروز ظہیر مسٹر حبیب احمد، کنوینرز اور محترمہ بیتا راٹھوڑ، سیکشن آفیسر پر مشتمل کمیٹی نے اہم کردار ادا کیا۔

رہنمائے دکن - 5 NOV 2026

بدعنوانی کے خاتمے کے لیے دیانت داری اور جرأت ضروری

اردو یونیورسٹی میں وجیلنس بیداری لکچر سے شاہنواز الرحمٰن، آئی آر ایس کا خطاب

حیدرآباد، 4 نومبر (پریس نوٹ) بدعنوانی کا خاتمہ صرف انتظامی مشینری کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس کے لیے اداروں اور افراد کی مشترکہ اور جامع کوششیں ضروری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب شاہنواز الرحمٰن، آئی آر ایس، کمشنر آف انکم ٹیکس، حیدرآباد نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں "خوشحالی کے لیے دیانتداری" (Probity for Prosperity) کے موضوع پر خصوصی توسیعی لکچر دیتے ہوئے کیا۔ یہ پروگرام وجیلنس بیداری ہفتہ (Vigilance Awareness Week-2026) کے سلسلے میں منعقد کیا گیا۔ اس کا اہتمام ہفتہ 26 اکتوبر تا یکم نومبر 2026 کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت



سے خطاب کرتے ہوئے جناب شاہنواز الرحمٰن نے بدعنوانی کے پس منظر میں کارفرما انفرادی رویّوں اور طرزِ عمل پر روشنی ڈالی اور انسدادی نگرانی (Preventive Vigilance) کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دیانت داری کے لیے مضبوط اخلاقی کردار اور اصول پسندی ضروری ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ کسی بھی غلط عمل یا بدعنوانی کے خلاف آواز بلند کریں۔ ان کے مطابق اپنے ضمیر کے سامنے سچا رہنا اور اپنے اصولوں پر عمل کرنے کی جرأت رکھنا بدعنوانی کے خاتمے کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے یونیورسٹی کے عہدیداروں، اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور طلبہ کو دیانت داری کا حلف دلایا اور صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ایمانداری اور دیانت داری کے عہد کا اظہار ہماری روزمرہ زندگی اور عملی کردار میں بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی میں تعلیمی دیانت داری (Integrity Academic) کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، بالخصوص تعلیم، تحقیق، امتحانات اور فرائض کی انجام دہی میں اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ یونیورسٹی کے شفاف طرزِ کار کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے وائس چانسلر نے معلومات کی عام دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اختیار کیے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم، پراکٹر، مانو نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔ ڈاکٹر گیتا، چیف وجیلنس آفیسر نے وجیلنس بیداری ہفتہ 2026 کی سرگرمیوں پر مشتمل رپورٹ پیش کی اور یونیورسٹی میں دیانت داری اور نگرانی کے شعور کو فروغ دینے کے لیے انجام دی گئی مختلف سرگرمیوں کی تفصیلات پیش کیں۔ وجیلنس بیداری ہفتے کے دوران مضمون نویسی اور 'جسٹ اے منٹ' (JAM) مقابلوں کا انعقاد بھی عمل میں آیا، جن کے ذریعے طلبہ کو ایمانداری، اخلاقی طرزِ عمل اور بدعنوانی کی روک تھام میں اجتماعی ذمہ داری کے حوالے سے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیا گیا۔ پروگرام کے اختتام میں ڈاکٹر گیتا؛ پروفیسر رفیع محمد، کوآرڈینٹر؛ مسٹر تیالہ راؤ؛ ڈاکٹر افروز ظہیر، مسٹر حبیب احمد، کنوینر؛ اور محترمہ بیتا راٹھوڑ، سیکشن آفیسر پر مشتمل کمیٹی نے اہم کردار ادا کیا۔ مسٹر تیالہ راؤ نے مہمانِ خصوصی کا تعارف پیش کیا، ڈاکٹر افروز ظہیر نے نظامت کے فرائض انجام دیے، جبکہ مسٹر حبیب احمد نے کلماتِ تشکر ادا کیے۔ پروگرام میں یونیورسٹی کے اساتذہ، غیر تدریسی عملے کے ارکان، ریسرچ اسکالرس اور طلبہ نے شرکت کی۔

اعتماد 8
جمعرات۔ 5 نومبر 2026ء
24 جمادی الاول 1448ھ

بدعنوانی کے خاتمہ کیلئے دیانت داری اور جرأت ضروری

اردو یونیورسٹی میں وجیلنس بیداری لکچر، شاہنواز الرحمٰن، آئی آر ایس کا خطاب

حیدرآباد 04/نومبر (راست) بدعنوانی کا خاتمہ صرف انتظامی مشینری کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس کے لیے اداروں اور افراد کی مشترکہ اور جامع کوششیں ضروری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب شاہنواز الرحمٰن، آئی آر ایس، کمشنر آف انکم ٹیکس، حیدرآباد نے مولانا آزاد نیشنل اردو



یونیورسٹی میں "خوشحالی کے لیے دیانتداری" (Probity for Prosperity) کے موضوع پر خصوصی توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ یہ پروگرام وجیلنس بیداری ہفتہ (Vigilance Awareness Week-2026) کے سلسلے میں منعقد کیا گیا۔ اس کا اہتمام ہفتہ 26 اکتوبر تا یکم نومبر 2026 کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے جناب شاہنواز الرحمٰن نے بدعنوانی کے پس منظر میں کارفرما انفرادی رویّوں اور طرزِ عمل پر روشنی ڈالی اور انسدادی نگرانی (Preventive Vigilance) کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دیانت داری کے لیے مضبوط اخلاقی کردار اور اصول پسندی ضروری ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ کسی بھی غلط عمل یا بدعنوانی کے خلاف آواز بلند کریں۔ ان کے مطابق اپنے ضمیر کے سامنے سچا رہنا اور اپنے اصولوں پر عمل کرنے کی جرأت رکھنا بدعنوانی کے خاتمے کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے یونیورسٹی کے عہدیداروں، اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور طلبہ کو دیانت داری کا حلف دلایا اور صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ایمانداری اور دیانت داری کے عہد کا اظہار ہماری روزمرہ زندگی اور عملی کردار میں بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی میں تعلیمی دیانت داری (Integrity Academic) کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، بالخصوص تعلیم، تحقیق، امتحانات اور فرائض کی انجام دہی میں اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ یونیورسٹی کے شفاف طرزِ کار کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے وائس چانسلر نے معلومات کی عام دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اختیار کیے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کیا۔ انہوں نے داخلی اور خارجی آڈٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان میں کوئی خامی سامنے نہیں آئی، جو یونیورسٹی کے شفافیت اور جواب دہی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے بحیثیت مہمانِ اعزازی شرکت کی اور استقبالیہ خطاب پیش کیا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے انتظامی امور میں دیانت داری، شفافیت اور جواب دہی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے واضح اور منصفانہ طریقۂ کار، قواعد کے یکساں نفاذ، بروقت خدمات کی فراہمی اور عوامی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال پر زور دیا۔

Sakshi

అవినీతిపై పోరాటానికి నిజాయితీ అవసరం

రాయదుర్గం: అవినీతిపై పోరాటానికి నిజాయితీ, ధైర్యం అవసరమని హైదరాబాద్ ఆదాయపు పన్ను కమిషనర్, ఐఆర్ఎస్ అధికారి షానవాజ్ ఉల్ రహమాన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో 'విజిలెన్స్ అవగాహన వారం-2026' సందర్భంగా 'శ్రేయస్సు కోసం నిజాయితీ' అనే ప్రత్యేక ఉపన్యాస కార్యక్రమాన్ని బుధవారం నిర్వహించారు. ఆయన మాట్లాడుతూ.. తప్పులకు వ్యతిరేకంగా విద్యార్థులు గళం విప్పాలన్నారు. 'మనూ' వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ.. నిజాయితీ రోజువారీ ప్రవర్తనలో ప్రతిబింబించాలని సూచించారు. అనంతరం అధికారులు, బోధన, బోధనేతర సిబ్బంది, పండితులు, విద్యార్థులతో సమగ్రతా ప్రతిజ్ఞ చేయించారు. అలాగే 'మనూ' రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్, ప్రొక్టర్ ప్రొఫెసర్



షానవాజ్ ఉల్ రహమాన్‌కు పూలమొక్కను అందిస్తున్న వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్‌హసన్

మహ్మద్ అబ్దుల్ అజీమ్ ప్రసంగించారు. ఈ సందర్భంగా చీఫ్ విజిలెన్స్ ఆఫీసర్ డాక్టర్ గీత విజిలెన్స్ వారోత్సవాలు-2026 నివేదికను సమర్పించారు. అనంతరం జస్ట్ ఏ మిన్, వ్యాసరచన పోటీలను నిర్వహించారు. కార్యక్రమంలో ప్రతినిధులు ముత్యాల రావు డాక్టర్ అఫ్రోజ్ జహీర్, హబీబ్ అహ్మద్, బోధన, బోధనేతర సిబ్బంది, పరిశోధకులు, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు..